سوال

کیا بچوں کو سور والی گیمز کھیلنے کی اجازت دینی چاہیے؟

جواب

سور والی گیمز کھیلنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! آج کل جو موبائل گیمز آرہے ہیں ان میں سور کی شکل کے کارٹون ہوتے ہیں تو کیا ایسے گیمز کھیلنا گناہ ہے؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! سور کی شکل یا دیگر ہندوؤں کے دیوتوں والی گیمز دراصل ایک پلاننگ اور منصوبہ بندی کے تحت مسلمان بچوں میں پھیلائی جارہی ہیں تاکہ ان بچوں کے قلوب واذہان شروع سے ہی دیوتوں اور سور سے مانوس ہوجائیں اور بڑے ہوکر ان کے خلاف کوئی کام نہ کر سکیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم دشمنوں کی ان سازشوں کو سمجھیں اور اپنے بچوں کو اس گیمز سے بچائیں۔ چونکہ ان میں دین اور اسلام کا استخفاف ہے اور کفار کے ساتھ محبت کا اظہار ہوتا ہے لہذا ان کے کھیلنے سے گناہ کبیرہ ہوتا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث